ایرانی سنیوں کی حالتِ زار | صدر پاکستان کے نام ایک ٹیلی گرام ——— جناب عالی ! ایران میں سُنیوں (یعنی کُرد مسلمان) کا قتلِ عام ہو رہا ہے۔ یہاں تک کہ ان کو مارنے کے لئے (جدید ترین ہتھیار) نیپام بم اور ٹینک استعمال کئے جا رہے ہیں۔ بی بی سی کی اطلاع کے مطابق گڑبڑ اسوقت شروع ہوئی جب کُردستان کی شیعہ اقلیت کو ہتھیار تقسیم کئے گئے۔ ایرانی بلوچستان کے سُنیوں (مسلمانوں) نے بھی مدد کی اپیل کی ہے۔ جن پر ظلم و زیادتی ہو رہی ہے۔ ایران میں سُنی کو بنیادی اور مذہبی حقوق تک حاصل نہیں ہیں۔ یہاں تک کہ وہ تہران میں ایک مسجد بھی نہیں بنا سکتے۔ برائے کرم آپ اپنا اثر و رسوخ استعمال کر کے ایران میں (خمینی حکومت سے) سُنی مسلمانوں کا قتلِ عام بند کرائیے۔

محمد اسحٰق صدیقی ندوی

سابق مہتمم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ سرپرست کل پاکستان سنی کونسل۔

دو فیصد اقلیت کی جسارت | صدر پاکستان کے نام ایک ٹیلی گرام ——— شیعہ حضرات کے غیر ضروری احتجاج اور مظاہروں کے باوجود "فقہ جعفریہ" ۹۷ فیصد سُنی آبادی پر نہیں ٹھونسا جا سکتا۔ ۱۹۲۱ کی مردم شماری کے مطابق شیعہ آبادی صوبہ بلوچستان، سرحد، اسوقت کے پنجاب اور بمبئی اور سندھ میں کل ۷، ۴ لاکھ تھی جسکی بنا پر پاکستان میں زیادہ سے زیادہ موجودہ آبادی کا تخمینہ ۱۳ لاکھ ہو سکتا ہے۔ یعنی کل آبادی کا ۲ فیصد۔ اس کے علاوہ جمعہ و عیدین کے عام اجتماعات کے مشاہدے سے بھی شیعہ آبادی کی بہت ہی معمولی تعداد کا ثبوت مل جاتا ہے۔

محمد اسحاق صدیقی سرپرست کل پاکستان سُنی کونسل و
سابقہ مہتمم ندوۃ العلماء لکھنؤ و شیخ الحدیث مدرسہ
عربیہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی ۵

بطور پبلک لاء فقہ جعفری نہ نافذ کی جائے۔ | جناب صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق صاحب چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر پاکستان ! ——— فقہ جعفری کے نفاذ کے سلسلہ میں آل پاکستان شیعہ کنونشن بھکر (میانوالی) ۱۲/۱۳ اپریل ۱۹۷۹ء مفتی جعفر حسین صاحب سابق شیعہ رکن اسلامی مشاورتی کونسل پاکستان نے یہ اعلان کیا تھا کہ اگر حکومت نے ۳۰ اپریل تک شیعہ مطالبات کو تسلیم نہ کیا تو وہ مشاورتی کونسل کی رکنیت سے مستعفی ہو جائیں گے۔ چنانچہ انہوں نے حسبِ اعلان یکم مئی کو اپنا استعفیٰ صدر مملکت کو ارسال کر دیا ہے اور آج ۴ مئی کو شیعہ قوم یوم احتجاج منا رہی ہے۔ حالانکہ صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق صاحب نے شیعہ مطالبات کے تحت شیعہ وفد کی ملاقات کے لئے ۵ مئی کی تاریخ مقرر کر دی تھی۔ ان حالات میں نماز جمعہ کے موقعہ پر مدنی جامع مسجد چکوال میں سُنی مسلمانوں کا یہ اجتماع